پروگرام نمبر ۱۹

Reviewed - excellent Sept 25, 1986

کچھ کام ایسے بھی ہوتے ہیں جو دیکھنے والوں کو نامناسب دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن کرنے والا سمجھتا ہے کہ اِس کام کے کتنے دوررس نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ اِسی لئے وہ کسی کی پرواہ کیئے بغیر ایسا کام کر گزرتا ہے۔

بالکل اِسی طرح یعقوب نے بھی بظاہر ایک نامناسب کام کیا۔ لیکن وہ بخوبی جانتا تھا کہ جو کچھ وہ کر رہا ہے اُس کے نتائج مفید ہونگے اگر ہم رومیوں 3 باب اُسکی 8 آیت کا مطالعہ کریں تو حقیقت واضح ہو جائے گی کہ یعقوب نے کِس اصول کے تحت نامناسب اور غیر مُہذب کام کیا۔ "کیا یہ ہے" اور ہم کیوں بُرائی نہ کریں تاکہ بھلائی پیدا ہو؟ چنانچہ ہم پر یہ تہمت لگائی بھی جاتی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ اِن کا یہی مقولہ ہے مگر ایسوں کا مُجرم ٹھہرنا انصاف ہے۔"

دراصل یعقوب کا باپ اضحاق بہت ضعیف ہو چکا تھا۔ یہاں تک کہ اُسکی آنکھیں ایسی دھندلا گئی تھیں کہ اُسے دکھائی بھی نہ دیتا تھا۔ اب وقت آگیا تھا کہ عمر رسیدہ اضحاق اپنے بیٹوں کو بزرگانہ برکت دے۔ اِس الٰہی مقصد کے خلاف جس کا اظہار اُن دو لڑکوں کی پیدائش کے وقت ہوا تھا۔ اُس نے یہ حق عیسَو کو دینے کا ارادہ کیا۔ لیکن ربقہ غافل نہیں تھی۔ اُس نے پُر فریب تجویز پیش کی اور یعقوب نے اپنے نام کے معنی کے مُطابق اپنے آپکو اِس تجویز کے حوالے کر دیا۔ چال کامیاب ہوئی۔ دھندلائی ہوئی نظر والا اضحاق اور غیر حاضر عیسَو اِس تجویز کا شکار ہو گئے۔ اور اُس بزرگ کے ہاتھ عظیم ترین برکت دینے کیلئے یعقوب کے سر پر پہنچ گئے۔ عیسَو اپنی اِس حماقت پر چلا اُٹھا اور یعقوب جھوٹ کا لبادہ اوڑھ کے اپنے باپ اضحاق کے سامنے چلا آیا اور اضحاق اصلی اور نقلی میں تمیز نہ کر سکا۔

بائیبل مُقدس میں پیدائش 27 باب اُسکی 21 سے 29 آیت تک لکھا ہے۔

"تب اضحاق نے یعقوب سے کہا اے میرے بیٹے ذرا نزدیک آ کہ میں تجھے ٹٹولوں کہ تو میرا وہی بیٹا عیسَو ہے یا نہیں۔ اور یعقوب اپنے باپ اضحاق کے نزدیک گیا اور اُس نے اُسے ٹٹول کر کہا کہ آواز تو یعقوب کی ہے پر ہاتھ عیسَو کے ہیں۔ اور اُس نے اُسے نہ پہچانا اِس لئے کہ اُس کے ہاتھوں پر اُس کے بھائی عیسَو کی طرح بال تھے۔ سو اُس نے اُسے دُعا دی اور اُس نے پوچھا کہ کیا تو میرا بیٹا عیسَو ہی ہے۔ اُس نے کہا میں وہی ہوں تب اُس نے کہا کھانا میرے آگے لے آ۔

اور میں اپنے بیٹے کے شکار کا گوشت کھاؤں گا تاکہ دل سے تجھے دعا
دوں۔ سو وہ اُسے اُس کے نزدیک لے آیا اور اُس نے کھایا اور وہ اُس
کیلئے مے لایا اور اُس نے پی۔
پھر اُس کے باپ اضحاق نے اُس سے کہا۔ اے میرے بیٹے! اب میرے پاس
آکر مجھے چوم۔ اُس نے پاس جاکر اُسے چوما۔ تب اُس نے اُس کے
لباس کی خوشبو پائی۔ اور اُسے دعا دے کر کہا۔ دیکھو! میرے بیٹے کی مہک اُس
کھیت کی مہک کی مانند ہے۔ جسے خداوند نے برکت دی ہو۔ خدا آسمان کی
اوس اور زمین کی زرخیزی اور بہت سا اناج اور مے تجھے بخشے۔ قومیں تیری
خدمت کریں اور قبیلے تیرے سامنے جھکیں۔ تُو اپنے بھائیوں کا سردار ہو۔
اور تیری ماں کے بیٹے تیرے آگے جھکیں۔ جو کوئی تجھ پر لعنت کرے وہ خود
لعنتی ہو اور جو تجھے دعا دے وہ برکت پائے۔"
سامعین! اضحاق کے منہ سے نکلے ہوئے یہی وہ دعائیہ کلمات تھے۔ جن کی برکت
حاصل کرنے کیلئے یعقوب کو نامناسب رویّہ اختیار کرنا پڑا۔
ذرا سوچیئے! اضحاق ابرہام کا بیٹا تھا اور اضحاق کا بیٹا یعقوب تھا۔ یہ وہ بزرگ
ہستیاں تھیں جن کی خدا قدم قدم پر راہنمائی اور حفاظت کرتا تھا۔ اُن سے ہمکلام
ہوتا تھا۔ اُنہیں لمحہ بہ لمحہ اچھے برُے وقت سے آگاہ کرتا تھا۔ تاکہ اُس کے
برگزیدہ لوگ ٹھوکر نہ کھائیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا خدا اِس سارے واقعے سے بے خبر
تھا؟ اُسکو معلوم نہ تھا کہ اضحاق کے گھر میں کیا ڈرامہ کھیلا جا رہا ہے؟ بے شک اضحاق
ضعیف ہو گیا تھا۔ بے شک اُسکی آنکھوں کی بینائی جاتی رہی تھی۔ لیکن کیا خدا اپنا آپ
اُس پر ظاہر نہیں کر سکتا تھا کہ اے اضحاق! تمہارے ساتھ یہ دھوکا ہو رہا ہے۔ تمہارا بیٹا
یعقوب دھوکے بازی سے پہلوٹھے کا حق تم سے حاصل کر رہا ہے۔ لیکن خدا نے ایسا نہیں کیا۔
دوسری طرف یعقوب بھی خدا کا چنا ہوا بندہ تھا۔ کیا خدا یعقوب کو روک نہیں سکتا تھا کہ
اے یعقوب! تم یہ کیا حرکت کر رہے ہو؟ تم جو کر رہے ہو نامناسب کام ہے۔ تمہیں یہ
ہرگز زیب نہیں دیتا۔ لیکن سامعین خدا نے یہاں بھی خاموشی اختیار کیے رکھی۔ اِس لئے کہ
خدائے برحق نے بنی نوع انسان کو اشرف المخلوقات بنا کر آزادی جیسی نعمت سے نوازا ہے۔
وہ کسی لمحے یہ نہیں چاہتا کہ انسان کی آزادی کے حقوق اُس سے چھین لے۔ ہاں یہ بات ضرور ہے کہ

اُس نے ہمیں روزِ اول ہی سے مناسب اور نامناسب میں فرق سمجھا دیا تھا کہ یہ کرو اور یہ نہ کرو ۔ اب ہمارا فرض ہے کہ اپنے لئے مناسب راہ کا انتخاب کریں یا نامناسب کا ۔ خدائے قادرِ مطلق کی ذاتِ کریمہ نہایت شان والی ہے ۔ وہ کسی نہ کسی رنگ میں اپنا آپ ضرور دکھا دیتی ہے ۔ اگر یعقوب صبر سے کام لیتا اور نامناسب رویہ اختیار نہ کرتا تو خدا ضرور اُسے اپنا جلال ظاہر کر کے پہلوٹھے کے حق سے نواز دیتا ۔ لیکن یعقوب نے صبر اور توکل سے کام نہیں لیا ۔ بلکہ اپنی من مانی کر کے ایک ایسا طریقہ اختیار کیا جو خدائے قدوس کے نزدیک ناپسندیدہ تھا ۔ بائبل مقدس میں زبور 37 اُسکی 5 سے 7 آیت تک لکھا ہے ۔ "وہ اپنی راہ خداوند پر چھوڑ دے ۔ اور اُس پر توکل کر وہی سب کچھ کرے گا ۔ وہ تیری راستبازی کو نور کی طرح اور تیرے حق کو دوپہر کی طرح روشن کرے گا ۔ خداوند میں مطمئن رہ اور صبر سے اُسکی آس رکھ ۔"
خدائے بزرگ و برتر نے روزِ اول ہی سے یہ پیشن گوئی کر دی تھی کہ "بڑا چھوٹے کی خدمت کرے گا" ۔ اور اِس پیشین گوئی کو حقیقت کا روپ دینے کیلئے خدا چاہتا تھا کہ پہلوٹھے کے حق کی عظیم برکت یعقوب کو ملے کیونکہ وہی اسکا اہل تھا ۔ لیکن خدا نے یعقوب کے اُس طریقہ کار کو پسند نہ کیا جسکو اپنا کر اُس نے یہ قیمتی حق حاصل کیا ۔ کیونکہ برکت لینے کا یہ وقت خدا کی طرف سے مقرر نہیں تھا بلکہ اُس نے مداخلت کر کے مقررہ وقت سے پہلے برکت حاصل کر لی ۔ لیکن یعقوب نے اپنی آئندہ زندگی سے اِس بات کو سچ کر دکھایا کہ وہ واقعی اپنے باپ کی عظیم ترین برکت کا اہل ہے ۔
مگر ایک بات ضرور ہے کہ یعقوب جب بھی دُنیا کے تفکرات بھول کر عالمِ تنہائی میں بیٹھا ہوتا تو اُس نے ضرور سوچا ہوگا کہ میں نے کس طرح خدا کی برکت حاصل کی ؟ یہ سب کچھ کیوں ۔ کب اور کیسے ہوگیا ؟ ۔ خدا کے کام کتنے عجیب ہیں ؟ یہ سوچ کر بے اختیار اُس کے لب خدا کی تعریف تمجید اور شکر کرنے کیلئے ہل جاتے ہوں گے ۔

S.NO	F BOOK. NO	SONG. NO	DURATION
36	12	4	4.20

خدا کی تعریف ہم دل و جان سے گائیں
عجیب ہیں جو اُس کے کام ہم خوشی کے ساز بجائیں ۔

اِس پروگرام میں ابھی آپ نے سُنا کہ کِس طرح یعقوب کی ماں ربقہ نے اپنے چھوٹے بیٹے کو پہلوٹھے کا حق دلوانے کیلئے ایک پُرفریب تجویز پیش کی۔ جس پر عمل کرکے یعقوب نے وہ نامناسب طریقہ اختیار کیا جس نے اُس کے وقار اور بزرگی کو دھچکا پہنچایا۔ ہم اپنے اگلے پروگرام میں اِس بات کا جائزہ لیں گے کہ یعقوب کے گناہ نے اُسکی اپنی زندگی پر کیا اثرات مرتب کیے۔

ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الہیٰ میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

اِس پروگرام کی اہمیت اور تقدس کو ذہن میں رکھتے ہوئے آپ سے درخواست ہے کہ اِس سلسلے کا کوئی بھی پروگرام سُنامت ہونے دیجئے گا۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الہیٰ کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 18 طلب کریں۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔ یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائے گا۔

اب اجازت دیجیئے

خدا حافظ